بلوچستان کا مقبول روزنامہ

روزنامہ

DAILY SABA–Quetta

صباء

کوئٹہ

ABC CERTIFIED

ایڈیٹر غضنفر علی

PHONE: 0814170013

EMAIL: sabanewsqta@gmail.com

جلد نمبر 22 | پیر 09 نومبر 2026 | 28 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 226

صدر وزیراعظم

علامہ اقبال کا تصورِ خودی علم، محنت اور مضبوط کردار پر ہمارے نوجوان کو آگے بڑھاتا ہے

حکومت اس عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے کہ فکرِ اقبال کو تعلیمی اداروں، قومی مباحث اور ترقیاتی ترجیحات میں مؤثر مقام دیا جائے۔ فکری بیداری، کردار سازی اور اجتماعی احیائے نو کو قومی مقاصد کا لازمی حصہ بنانا وقت کی ضرورت ہے

بین الاقوامی سطح پر مسلم اتحاد، عالمگیر اخوت اور پُرامن بقائے باہمی کا پیغام اقبال آج بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان علامہ اقبال کی فکری رہنمائی میں مسلم اُمہ کے درمیان اتحاد و یکجہتی کے فروغ اور عالمی تنازعات کے پُرامن حل کی حمایت جاری رکھے گا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کو 149 ویں یوم ولادت پر اُنہیں اپنی جداگانہ قومی حیثیت پر اُنہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں میں خودی کا شعور بیدار کیا اور اُنہیں اپنی جداگانہ قومی حیثیت پر اُنہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں میں خودی کا شعور بیدار کیا اور اُنہیں اپنی جداگانہ قومی

بقیہ 1 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک سماجی رہنما عابدہ شفیق بات چیت کر رہی ہیں

جو شیر پال رہا ہے اسے زندہ رہنے دیں، کراچی پر بھی کرم نوازی کریں، خالد مقبول

کراچی (پ ر ا ے) وفاقی وزیر خالد مقبول صدیقی

بقیہ 3 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی آذربائیجان کے یوم فتح پر صدر الہام علیف اور عوام کو دلی مبارکباد

ہم آذربائیجان کے ان شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جن کی قربانیوں سے اس فتح کو ممکن بنایا، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے آذربائیجان کے یوم فتح کی بھرپور الفاظ میں مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 نومبر کا دن آذربائیجانی قوم کی بھرپور عزم اور موقع پر صدر الہام علیف اور آذربائیجان کے بہادر

بقیہ 5 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

میرا خیال ہے کہ پاکستان میں انتظامی یونٹس بنائے جائیں

آصف خواجہ

طاقت کا ارتکاز ہٹاؤ، کراچی، کوئٹہ اور پشاور تک محدود نہیں ہونا چاہیے، بلکہ صوبائی دارالحکومتوں کے اختیارات انتظامی یونٹس کو منتقل ہونے چاہئیں

مرکز سے منتقل کیے جانے والے فنڈز صوبائی حکومتوں کے رحم و کرم پر رہ جاتے ہیں حالانکہ ان فنڈز کی اصل منزل بلدیاتی ادارے ہیں

لاہور (این این آئی) نور یروفاج خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاکستان کی آبادی میں اضافہ ہو چکا ہے، اتنے انتظامی یونٹس بنائے جائیں، دنیا کے کئی ممالک میں انتظامی یونٹس بنائے جاتے ہیں، پاکستان میں بھی اس حوالے سے غور ہونا چاہیے، ماضی میں تمام صوبوں کو ختم کر کے دن یونٹ بنایا گیا تھا، بعد میں یہ فیصلہ واپس لے لیا گیا، ایک اختر وہ دن خوبصورت تھے کہ کراچی کی آبادی میں

بقیہ 6 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں واپسی اور شکست کی کوئی گنجائش نہیں، گورنر KP

ماضی میں یہ بیانیہ پھیلایا جاتا رہا ہے ہماری نہیں بلکہ کسی دوسرے ملک کی جنگ ہے، ایسے تصورات نے عوام میں بداعتمادی پیدا کی، ریاست کیخلاف جنگ کرنے والوں سے کھلی جنگ ہوگی، ہتھیار اٹھانے والوں سے کوئی بات چیت نہیں، انہی کی زبان میں جواب دیا جائیگا

گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی کی بھی طور مناسب نہیں، مولانا فضل الرحمان کی وجہ سے دہشتگردی کیخلاف کارروائیاں نہیں روکی جاسکتیں، سیکیورٹی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، فیصل کریم کنڈی کی مشیر امور داخلہ و قبائلی علاقہ جات اور سیکرٹری داخلہ کے ہمراہ پریس کانفرنس



اسلام آباد و وزیراعظم شہباز شریف یونجہ بزنس ایڈوائزری کونسل کے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں ریکارڈ اضافہ

ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 8 4 6 . 2 6 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کیز مبادلہ کے ذخائر بڑھ 26.846 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق زرمبادلہ کے ذخائر میں ایک ہفتے کے دوران 110 ملین ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جس کے بعد ملکی

بقیہ 8 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی ماہمت سماجی رہنما عابدہ شفیع کی ملاقات

یتیم اور بے سہارا بچوں کی کفالت و تعلیم کے لیے خدمات کو سراہا، ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی معروف سماجی رہنما عابدہ شفیع نے ملاقات کی، جس کے دوران خضدار میں

بقیہ 9 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری ذرائع کی ای سی سی فنڈز اور پیج 1000 طیارہ خریدنے کی تردید

اسلام آباد (پ ر ا ے) سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی رپورٹ بالکل بے بنیاد اور غلط ہیں کہ اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے قومی فہرست سے جہازکی 1000 جیسا یا بہتر پیچیدہ ایجز (Lineage-1000) کے لیے 1.094 ارب روپے منظور کیے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ منظور شدہ 1.094 ارب روپے کی یہ قومی فہرست کسی جہازکی خریداری کے لیے نہیں بلکہ وزیراعظم کے استعمال میں پہلے سے موجود طیارے کی دیکھ بھال

بقیہ 11 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

لگژری گاڑیوں پر ٹیکس ریلیف نہیں ملے گا، متوسط طبقے کو سہولت دینگے، ملک کا مقصد

حکومت کی ترجیح متوسط طبقے اور کم قیمت گاڑیاں خریدنے والے شہریوں کو ریلیف فراہم کرنا ہے، جو تقریباً 8 سے 10 کروڑ روپے مالیت کی گاڑی خریدنے کی استطاعت رکھتا ہے

گاڑیوں پر ٹیکسوں میں کمی اور مارکیٹ میں مسابقت بڑھنے سے قیمتیں کم ہوں گی، جس سے متوسط طبقے کو فائدہ پہنچے گا

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے واضح کر دیا ہے کہ لگژری گاڑیوں پر کوئی ٹیکس ریلیف نہیں دیا جائے گا، حکومت کی ترجیح متوسط طبقے اور کم قیمت گاڑیوں پر ہے، ہم چاہتے ہیں کہ ایک عام شہری جو 8 سے 10 کروڑ روپے مالیت کی گاڑی خریدنے کی استطاعت رکھتا ہے

بقیہ 15 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

ہندو برادری کا وردیشندہ کی شناخت اور قومی زندگی کا لازم و ملزوم حصہ ہے، آصفہ بھٹو زرداری

جنب خاندان دیوالی کی خوشیاں منائیں تو ہمیں ان لوگوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے جو مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں

اسلام آباد (پ ر ا ے) خاتون اول پی پی آصفہ بھٹو زرداری نے دیوالی کے پرمسرت موقع پر پاکستان اور دنیا بھر میں آباد ہندو برادری کو دلی مبارکباد پیش

بقیہ 16 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی حکومت نے سیاحت سے 40 ارب روپے آمدن کا ہدف مقرر کر دیا

حکومت بلیک پرامیٹ پارٹنر شپ کے تحت نئے سیاحتی منصوبوں کے تجاویز کو تیز کرنے کی کوشش کر رہی ہے، وزیراعظم کے خصوصی برائے سیاحت

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاحت سردار سید ایاز الیاس خان نے کہا ہے کہ حکومت نے طویل المدتی منصوبہ سیاحت سے حاصل ہونے والی سالانہ آمدن کو 40 ارب روپے تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے، یہ ہدف آئندہ 10 سال میں

بقیہ 17 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

جہلم شہیدوں اور غازیوں کی سرزمین ہے، اس دھرتی کا بیٹا ہونے پر فخر ہے، بلال اظہر کیانی

بلال اظہر کیانی کی جہلم پریس کلب کے مختلف عہدیداروں کی تقریب حلف برداری میں شرکت، صحافت کو بہتر بنانے کا اہم متعین کردار ادا کرے گا

جہلم (آن لائن) اور مملکت برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کا اہم ستون ہے، پاکستان میں جمہوریت کی مضبوطی، شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں صحافت اور صحافیوں

بقیہ 18 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں



فیڈرل کانسٹیبلری نے ہمیشہ ملک کی خدمت میں اہم کردار ادا کیا، وزیر داخلہ

دہشت گردی کے خلاف جنگ ہو، سرکاری تنصیبات کی حفاظت یا امن و امان برقرار رکھنے کی ذمہ داری یہ فورس ہمیشہ صفِ اول میں رہی، آفیسرز اور جوانان کی شجاعت، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی ہمارے لیے باعثِ فخر ہے، محسن نقوی

جوان مستقبل میں کامیاب ثابت ہوں گے، وزیر مملکت برائے داخلہ و انسدادِ دہشت گردی طلال چوہدری

چارسدہ (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ فیڈرل کانسٹیبلری نے ہمیشہ ملک کی خدمت میں اہم کردار ادا کیا، دہشت گردی کے خلاف جنگ ہو، سرکاری تنصیبات کی حفاظت یا امن و امان برقرار رکھنے کی ذمہ داری ہو فیڈرل کانسٹیبلری کے جوانوں نے ہمیشہ صفِ اول میں رہی، آفیسرز اور جوانان کی شجاعت، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی ہمارے لیے باعثِ فخر ہے، ہمیں اپنے جوانوں پر مکمل اعتماد ہے، وہ مستقبل میں بھی کامیاب ثابت ہوں گے، وزیر مملکت برائے داخلہ و انسدادِ دہشت گردی طلال چوہدری نے کہا کہ فیڈرل کانسٹیبلری کے جوان آج دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہراول دستے کا کردار ادا کر رہے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ فیڈرل کانسٹیبلری کے جوانوں کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، قوم ان کی بہادری پر ہمیشہ فخر کرے گی، وزیر مملکت برائے داخلہ و انسدادِ دہشت گردی طلال چوہدری نے کہا کہ فیڈرل کانسٹیبلری کے جوانوں کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، قوم ان کی بہادری پر ہمیشہ فخر کرے گی، وزیر مملکت برائے داخلہ و انسدادِ دہشت گردی طلال چوہدری نے کہا کہ فیڈرل کانسٹیبلری کے جوانوں نے ہمیشہ صفِ اول میں رہی، آفیسرز اور جوانان کی شجاعت، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی ہمارے لیے باعثِ فخر ہے، ہمیں اپنے جوانوں پر مکمل اعتماد ہے، وہ مستقبل میں بھی کامیاب ثابت ہوں گے

Daily SABA Quetta
روزنامہ صباء کوئٹہ
صفحہ نمبر 04

وزیراعظم کی نواز شریف سے ملاقات اہم امور پر گفتگو

نواز شریف کی معاشی استحکام کے لیے اقدامات تیز کرنے اور عوامی فلاحی منصوبوں کو ترجیح دینے کی ہدایت



صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ہنداوک میں گرینڈ شوبزیت تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

محبت پور میں چاول کے ڈپے میں آگ بھڑک اٹھی، فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی سے قابو پالیا گیا

صوبائی وزیر سلیم کھوسہ کے والد کے ڈپے پر پیش آنے والے واقعے پر تحقیقات، امن وامان برقرار رکھنے کا مطالبہ

محبت پور (نامہ نگار) محبت پور کے مصروف ترین علاقے میں واقع چاول کے ڈپے میں جمعرات کی صبح اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس پر فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی سے بڑا جانی و مالی نقصان ٹل گیا۔ ڈپے کے مالک صوبائی وزیر سلیم کھوسہ کے والد حاجی عبدالستار کھوسہ ہیں۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کے 4 فائر ٹینڈر موقع پر پہنچے اور تقریباً 3 گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ حکام کے مطابق آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ ڈپے میں موجود چاول کی بوریوں کا بڑا حصہ جل کر راکھ ہو گیا۔ ابتدائی تخمینے کے مطابق مالی نقصان 2 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ ڈپے کے منیجر نے بتایا کہ آگ لگنے کے وقت وہاں 12 ملازمین موجود تھے، سب بروقت محفوظ مقام پر منتقل ہو گئے۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر محبت پور، ایس ایچ او تھانہ سٹی اور ریونیو حکام موقع پر پہنچے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ واقعے کی تحقیقات کی جائیں اور رپورٹ 3 دن میں پیش کی جائے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔ صوبائی وزیر سلیم کھوسہ نے کہا کہ چاول کے ڈپے میں آگ لگنا ایک بڑا نقصان ہے، متاثرہ افراد کی مدد کے لیے ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان برقرار رکھنا ہماری اولین ترجیح ہے، ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈپے کے مالک کے والد کا انتقال ہوا ہے، اس لیے ان کی عزت کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپے کے مالک کے والد کا انتقال ہوا ہے، اس لیے ان کی عزت کی جائے۔

سردار اختر جان مینگل بلوچستان کے مقبول ترین قائد ہے، پریس ریلیز

کوئٹہ (یو این اے) سردار اختر جان مینگل بلوچستان کے مقبول ترین سیاسی قائد ہیں، بلوچستان کیمپس پارٹی بلدیوں اور بلوچستانیوں کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے، جس کے پلیٹ فارم پر تمام نظام اقوام اپنے قومی و سیاسی حقوق کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں، فارم 47 کے حکمران اور ان کے حواری فی این پی کی قیادت کے خلاف زبان درازی اور سطحی پروپیگنڈا محض اپنے آقاؤں کو خوش کرنے اور اپنی ناکام حکومت کو دوام دینے کے لیے کر رہے ہیں، انہیں یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ بلوچستان کے مظلوم اور محکوم عوام کے قائد اختر مینگل کے خلاف بیان بازی کریں، اختر مینگل کی جدوجہد کو ریاست کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کا خواب دیکھنا، جنت الگ ہم گواہ ہیں، اختر مینگل کی قیادت میں حقیقت کا راستہ ملا، سو بھاری مشیر نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے اتحاد، اتفاق، برداشت اور جمہوریت کی مضبوطی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، افسوس کہ حکمران اس اصل جدوجہد کو ریت سے ہٹانے کے لیے سیاسی چال قرار دے رہے ہیں، ہم اختر مینگل کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم ان کے ساتھ ہیں، ہم ان کے ساتھ ہیں۔

صحافی امام بخش بلیدی کی بحیثیت آر آر اے اصناف کے منافی ہے، بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی عہدیداران کی کونسل کے رکن صحافی امام بخش بلیدی کی پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی کی رکنیت معطل کرنے کے فیصلے کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے اس فیصلے کو آزادی صحافت کے منافی قرار دیا ہے۔ مرکزی اطلاعیہ میں کہا گیا ہے کہ صحافی امام بخش بلیدی کے ساتھ جیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اطلاعات کے مطابق صحافی امام بخش بلیدی کو پارلیمنٹ ہاؤس کوئٹہ کے احاطے میں ایک رکن اسمبلی کے ساتھ ہاتھا پائی کے الزام میں حراست میں لیا گیا تھا۔ میڈیا فورم کے عہدیداران نے کہا کہ صحافی امام بخش بلیدی کو ان کے فرائض منصبی کی ادائیگی کے دوران حراست میں لینا اور ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت معطل کرنا آزادی صحافت کے منافی ہے۔ میڈیا فورم نے مطالبہ کیا ہے کہ صحافی امام بخش بلیدی کی رکنیت کی معطلی کا فیصلہ واپس لیا جائے۔

سید علی گیلانی پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں، حیات اللہ خان کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ خان گیلانی کو پارٹی کے رکن قومی اسمبلی سید علی گیلانی کی پارٹی و پارلیمانی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سید علی گیلانی کی پارٹی کے لیے بے لوث خدمات ناقابل فراموش ہیں، ان کی رہنمائی میں پارٹی نے بلوچستان میں مضبوط تنظیم سازی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سید علی گیلانی کی پارٹی کے لیے قربانیاں اور خدمات ناقابل فراموش ہیں، ان کی رہنمائی میں پارٹی نے بلوچستان میں مضبوط تنظیم سازی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سید علی گیلانی کی پارٹی کے لیے قربانیاں اور خدمات ناقابل فراموش ہیں، ان کی رہنمائی میں پارٹی نے بلوچستان میں مضبوط تنظیم سازی کی ہے۔

سینیٹر شاہ جمالی کی ملک بھر کی ہندو برادری کی دیوالی کی مبارکباد

دیوالی روشنی، امن اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے، تمام اقلیتیں وطن کا اہم حصہ ہیں، شاہ جمالی

اسلام آباد (یو این اے) سینیٹر شاہ جمالی نے پاکستان، بالخصوص بلوچستان بھر میں دیوالی منانے والی ہندو برادری کو دیوالی کے پرمسرت موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی نیک تمنائیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں سینیٹر شاہ جمالی نے کہا کہ دیوالی خوشیوں، محبت، امن، بھائی چارے اور روشنی کا خوبصورت پیغام ہے۔ یہ تہوار ہمیں باہمی احترام، رواداری اور ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہونے کا درس دیتا ہے، ہمیں فخر ہے کہ پاکستان ہر سال دیوالی مناتا ہے، جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد آباد ہیں۔ ہندو برادری سمیت تمام اقلیتیں ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ملک کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔

ڈیرہ مگسی میں کچی کینال کے قریب بارودی سرنگ کا دھماکہ، 1 شخص جاں بحق

ڈیرہ مگسی (یو این اے) ڈیرہ مگسی میں کچی کینال 12 نمبر شاخ کے قریب بارودی سرنگ کے دھماکے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہلاک شخص کا تعلق ڈیرہ مگسی کے نواحی علاقے سے ہے۔ کچی کینال کے قریب سرنگ کنارے نصب کی گئی بارودی سرنگ دھماکے سے پھٹ گئی، جس کی زد میں آ کر ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سبی کمشنر نوسرباز اور اعلیٰ پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اور جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش کو تحویل میں لے کر اسپتال منتقل کر دیا۔

چاغی بازار میں دکان پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، 1 شخص جاں بحق، 2 زخمی

چاغی (یو این اے) چاغی بازار میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک تجارتی دکان پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 2 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ چاغی پولیس ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے فائرنگ دکان میں موجود افراد کو نشانہ بنایا۔ واقعے میں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت نہیں ہو سکی جبکہ زخمی افراد کو طبی امداد کے لیے ہیڈ کوارٹر اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر لیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

محبت پور میں گرانی اور مہنگائی عروج پر، سبزیوں اور پرچون کی اشیاء غریب کی پہنچ سے باہر

پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ خاموش تماشائی، وزیر اعلیٰ اور چیف سیکرٹری سے نوٹس لینے کا مطالبہ

محبت پور (یو این اے) ضلع محبت پور اور اس کی ملحقہ تحصیلوں میں مرغی اور گائے کے گوشت کی دکانوں پر گاہک جائے، اسے مرغی بھی گوشت کا مہنگا داموں بیچتے ہیں۔ اس کے علاوہ سبزیوں کی دکانوں پر ٹماٹر، پیاز، لہسن، ادرک، مرچ، دھنیا، پودینہ سمیت ہر قسم کی سبزی کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہے۔ ٹماٹر 200 روپے فی کلو، پیاز 150 روپے فی کلو جبکہ لہسن، ادرک اور مرچ 1000 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے۔ تحصیلات کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ ضلع محبت پور میں سبزیوں کی کاشت کا رقبہ 2500 ایکڑ ہے جس سے روزانہ 1200 ٹن سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان میں سے 800 ٹن سبزیاں ضلع محبت پور کی ضروریات پوری کرتی ہیں جبکہ 400 ٹن سبزیاں ضلع کے دیگر علاقوں کو برآمد کی جاتی ہیں۔ ضلع محبت پور کے عوام نے ضلعی انتظامیہ، پرائس کنٹرول مجسٹریٹ اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ محبت پور میں مہنگائی کے خلاف فوری کارروائی کریں۔

قبل از 31 ستمبر 43 فلڈ مراسلہ

علامہ اقبال کے افکار خودی کے پیغام پر عمل ہی واحد راستہ ہے، نیم الرحمان ماشیل

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر ماحولیات، موسمیاتی تبدیلی نیم الرحمان خان ماشیل نے 9 نومبر یوم اقبال کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ مفکر اسلام، شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے 149 ویں یوم ولادت کے موقع پر ہم پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ 9 نومبر کا دن صرف ایک عظیم شخصیت کی پیدائش کی یاد گاری نہیں بلکہ یہ فکری بیداری اور خودی کے احیا کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنے افکار اور بلند پایہ شاعری کے ذریعے امت انسانی و بالخصوص مسلم نوجوانوں کو خواب غفلت سے بیدار کیا۔ ان کا فلسفہ خودی انسان کو، ہر، ہر، ہر

Daily SABA-QTA
روزنامہ صباء کوئٹہ
Phone: (081)4170013
Email: saba6097595@gmail.com
ABC CERTIFIED

پبلشربالاچ نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپواکر
دفتر روزنامہ صباء ارشد درانی بلڈنگ روم نمبر 3 علمدار روڈ سے شائع کیا

ریاست کیخلاف جنگ کرنے والوں سے کھلی جنگ ہوگی

دہشتگردی کے خلاف جنگ ہماری اولین ترجیح ہے، عوام کا اعتماد بحال کیے بغیر کامیابی ممکن نہیں، شکست کا تصور ذہن سے نکالنا ہوگا، دہشتگردی کے خلاف جنگ کے حوالے سے ماضی میں یہ بیانیہ پھیلایا جاتا رہا کہ یہ ہماری نہیں بلکہ کسی دوسرے ملک کی جنگ ہے، ایسے تصورات نے عوام میں بداعتمادی پیدا کی، جسے ختم کرنا ضروری ہے، ریاست کے خلاف جنگ کرنے والوں سے کھلی جنگ ہوگی، ہتھیار اٹھانے والوں سے کوئی بات چیت نہیں کی جائے گی بلکہ انہیں انہی کی زبان میں جواب دیا جائے گا، افغانستان، بھارت اور اسرائیل کی سہولت کاری کررہا ہے اور ڈرونز بھی وہیں سے بھیجے جاتے ہیں، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کو سیاسی اور تشہیر دی جائے گی، خیبر پختونخوا پولیس کو مکمل سپورٹ اور جدید اسلحہ فراہم کیا جائے گا، گالم گلوچ اور دھمکیاں کسی بھی طور مناسب نہیں، گزشتہ حکومت نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ریاست کا ساتھ نہیں دیا، مولانا فضل الرحمان کی وجہ سے دہشتگردی کے خلاف کارروائیاں نہیں روکی جاسکتیں، مشیر امور داخلہ وقبائلی علاقہ جات اور سیکرٹری داخلہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2008 میں جب صوبے میں حکومت قائم ہوئی تو خیبر پختونخوا بارود، خودکش حملوں اور ٹارگٹ کلنگ کی زد میں تھا، حالات اس نہج پر پہنچ چکے تھے کہ شدت پسند کسی بھی وقت سوات پر قبضہ کرسکتے تھے، بعد ازاں آپریشن کے ذریعے علاقے کو دہشتگردوں سے پاک کیا گیا جبکہ بڑے پیمانے پر نقل مکانی کرنے والے لوگوں کو دوبارہ اپنے گھروں میں آباد کیا گیا، اس عمل میں عوام نے بھرپور تعاون کیا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی نرمی کی گنجائش نہیں، یہ ہماری پہلی ترجیح ہے، عوام کا اعتماد بحال کرنا ہوگا، کیونکہ جب لوگ ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں گے تو کامیابی کا راستہ ہموار ہوگا۔ اس سلسلے میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، ہر علاقے کے ایس ایچ او اور مقامی نمائندین کے درمیان براہ راست رابطہ ہوتا ہے، اسی لیے پولیس عوام کے ساتھ روابط مضبوط بنانے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے میں بنیادی کردار ادا کرسکتی ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سکیورٹی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، شہریوں کو یقین ہونا چاہیے کہ ان کے بچے سکول، کالج اور کھیل کے میدانوں میں جائیں تو محفوظ واپس آئیں گے، اسی طرح کاروبار اور ملازمت کے لیے جانے والے افراد بھی خیریت سے گھروں کو لوٹیں گے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کے نوجوانوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف اور ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہم ایسے موڑ پر پہنچ چکے ہیں جہاں واپسی کی گنجائش نہیں اور شکست کو اپنی لغت سے نکالنا ہوگا، پاکستان کی تاریخ میں ہمارا ذکر اچھے الفاظ میں ہو اس کے لیے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

پتلو تیرے جاں نثار، بے شمار بے شمار

نیک ٹاکر پتلو ایک ویڈیو میں رو رو کر بلکان ہو رہا تھا اور میں سوچ میں پڑا تھا ایسے لوگوں کا کیا مروٹ اور کیسا زوال ہوتا ہے وہ اپنی صفائیاں پیش کرتے ہوئے یہ بات بار بار دہرا رہا تھا کہ اس کا کوئی قصور نہیں، وہ تو لوگوں کو اپنی شادی کی خوشیوں میں شریک کرنا چاہتا تھا۔ میرے دماغ کی سوئی پھر دوسری طرف گھوم گئی۔ میں نے سوچا آج کل کے دور میں کوئی جس کا ذرا سا ٹرمک ہے، جھلاد ٹچی تو لوگ کیلے گئے، کئی جان سے گئے اور بہت سے زخمی ہوگئے۔ تب کار پردان کو ہوش آیا کہ پولیس کی نظری بھینی پیش کرتے ہوئے یہ بات بار بار دہرا رہا تھا کہ اس کا کوئی قصور نہیں، وہ تو لوگوں کو اپنی شادی کی خوشیوں میں شریک کرنا چاہتا تھا۔ میرے دماغ کی سوئی پھر دوسری طرف گھوم گئی۔ میں نے سوچا آج کل کے دور میں کوئی بھی طور مناسب نہیں، گزشتہ حکومت نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ریاست کا ساتھ نہیں دیا، مولانا فضل الرحمان کی وجہ سے دہشتگردی کے خلاف کارروائیاں نہیں روکی جاسکتیں۔ مشیر امور داخلہ وقبائلی علاقہ جات اور سیکرٹری داخلہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2008 میں جب صوبے میں حکومت قائم ہوئی تو خیبر پختونخوا بارود، خودکش حملوں اور ٹارگٹ کلنگ کی زد میں تھا، حالات اس نہج پر پہنچ چکے تھے کہ شدت پسند کسی بھی وقت سوات پر قبضہ کرسکتے تھے، بعد ازاں آپریشن کے ذریعے علاقے کو دہشتگردوں سے پاک کیا گیا جبکہ بڑے پیمانے پر نقل مکانی کرنے والے لوگوں کو دوبارہ اپنے گھروں میں آباد کیا گیا، اس عمل میں عوام نے بھرپور تعاون کیا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی نرمی کی گنجائش نہیں، یہ ہماری پہلی ترجیح ہے، عوام کا اعتماد بحال کرنا ہوگا، کیونکہ جب لوگ ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں گے تو کامیابی کا راستہ ہموار ہوگا۔ اس سلسلے میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، ہر علاقے کے ایس ایچ او اور مقامی نمائندین کے درمیان براہ راست رابطہ ہوتا ہے، اسی لیے پولیس عوام کے ساتھ روابط مضبوط بنانے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے میں بنیادی کردار ادا کرسکتی ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سکیورٹی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، شہریوں کو یقین ہونا چاہیے کہ ان کے بچے سکول، کالج اور کھیل کے میدانوں میں جائیں تو محفوظ واپس آئیں گے، اسی طرح کاروبار اور ملازمت کے لیے جانے والے افراد بھی خیریت سے گھروں کو لوٹیں گے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کے نوجوانوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف اور ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہم ایسے موڑ پر پہنچ چکے ہیں جہاں واپسی کی گنجائش نہیں اور شکست کو اپنی لغت سے نکالنا ہوگا، پاکستان کی تاریخ میں ہمارا ذکر اچھے الفاظ میں ہو اس کے لیے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

نسیم شاہد

سیاسی جماعت خصوصاً تحریک انصاف چار آدمی کہیں اکٹھے کر بیٹھے تو چھاپے پڑ جاتے ہیں۔ یہ سیاسگلوب کی انتظامیہ، اس کی انٹیلی جنس، پیشل برانچ کیا اس بات سے بے خبر تھیں کہ پتلو نے اپنی شادی پر انعامات دینے، دولت لٹانے اور موٹر سائیکلیں بانٹنے کا جو اعلان کر دیا ہے وہ تو سیکڑوں لوگ اس کے فارم ہاؤس پر لا سکتا ہے۔ کہیں ایسا طوفان تو برپا نہیں ہو جائے گا، جسے قابو ہی نہ کیا جا سکے؟ جب بھی انتظامیہ کسی اجتماع کی اجازت دیتی ہے تو اس کی شرائط، وقت، حدود اور دیگر معاملات طے کرتی ہے۔ یہاں ایسا کچھ نہیں دیکھا گیا۔ پنجابی میں اسے کہتے ہیں انھے واہ اجازت دے دی گئی، اس لئے اگر اب پتلو روروکر کہہ رہا ہے، سرکار میں نے تو آپ سے ایسا اون لیٹا انعام، میرا اس میں تصور کیا ہے۔ آج کل کے زمانے میں سیاسی جماعتیں ایسے بڑے اور اجتماع کو حرمتی کی جرأت نہیں کرتیں، جو پتلو کی شادی پر سیاسگلوب میں ہوا۔ بغیر کرسیاں رکھے، بغیر کوئی انتظام کئے ہزاروں لوگ کشاں کشاں چلے آئے۔ سیاسی جلسوں کی اجازت دیتے ہوئے انتظامیہ کی روح قبض ہو جاتی ہے۔ ابھی چند روز پہلے ملتان میں جمعیت علمائے اسلام نے مفتی محمود کانفرنس کا انعقاد کیا۔ قلعہ کہنہ قاسم باغ کے اسٹیڈیم میں اس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تو دن بھر انتظامیہ کی ایک ایک انچ پر نظر رکھی گئی۔ ڈپٹی کمشنر ہی پل پل کی رپورٹ لیتے رہے۔ خود جمعیت کی اپنی فورس بھی موجود تھی، اس مثال کا مقصد یہ ہے کہ جہاں کہیں بھی ہزاروں افراد کے آنے کا امکان ہوتا ہے انتظامیہ اور پولیس چوکنی ہو جاتی ہے۔ یہ سیاسگلوب میں انتظامیہ اور پولیس کیسے بے خبر رہیں، ہزاروں پتلو کے چاہنے والے اور متوالے انعامات کے لالچ میں جوق در جوق پہنچتے رہے، کسی نے روکا اور نہ منع کیا۔ تماشا دیدنی تھا قیامت کا سماں تھا۔ وہی ہوا جس کا خدشہ تھا، بھگدڑ مچی تو لوگ کچلے گئے، کئی جان سے گئے اور بہت سے زخمی ہوگئے۔ تب کار پردان کو ہوش آیا کہ پولیس کی نظری بھینی پیش کرتے ہوئے یہ بات بار بار دہرا رہا تھا کہ اس کا کوئی قصور نہیں، وہ تو اپنی شادی کی خوشیاں بانٹ رہا تھا۔ میرے دماغ کی سوئی پھر دوسری طرف گھوم گئی۔ میں نے سوچا آج کل کے دور میں کوئی بھی طور مناسب نہیں، گزشتہ حکومت نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ریاست کا ساتھ نہیں دیا، مولانا فضل الرحمان کی وجہ سے دہشتگردی کے خلاف کارروائیاں نہیں روکی جاسکتیں۔ مشیر امور داخلہ وقبائلی علاقہ جات اور سیکرٹری داخلہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2008 میں جب صوبے میں حکومت قائم ہوئی تو خیبر پختونخوا بارود، خودکش حملوں اور ٹارگٹ کلنگ کی زد میں تھا، حالات اس نہج پر پہنچ چکے تھے کہ شدت پسند کسی بھی وقت سوات پر قبضہ کرسکتے تھے، بعد ازاں آپریشن کے ذریعے علاقے کو دہشتگردوں سے پاک کیا گیا جبکہ بڑے پیمانے پر نقل مکانی کرنے والے لوگوں کو دوبارہ اپنے گھروں میں آباد کیا گیا، اس عمل میں عوام نے بھرپور تعاون کیا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی نرمی کی گنجائش نہیں، یہ ہماری پہلی ترجیح ہے، عوام کا اعتماد بحال کرنا ہوگا، کیونکہ جب لوگ ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں گے تو کامیابی کا راستہ ہموار ہوگا۔ اس سلسلے میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، ہر علاقے کے ایس ایچ او اور مقامی نمائندین کے درمیان براہ راست رابطہ ہوتا ہے، اسی لیے پولیس عوام کے ساتھ روابط مضبوط بنانے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے میں بنیادی کردار ادا کرسکتی ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سکیورٹی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، شہریوں کو یقین ہونا چاہیے کہ ان کے بچے سکول، کالج اور کھیل کے میدانوں میں جائیں تو محفوظ واپس آئیں گے، اسی طرح کاروبار اور ملازمت کے لیے جانے والے افراد بھی خیریت سے گھروں کو لوٹیں گے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کے نوجوانوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف اور ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہم ایسے موڑ پر پہنچ چکے ہیں جہاں واپسی کی گنجائش نہیں اور شکست کو اپنی لغت سے نکالنا ہوگا، پاکستان کی تاریخ میں ہمارا ذکر اچھے الفاظ میں ہو اس کے لیے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

بت پرستی کا بڑھتا ہوا رجحان اور مسلم حکمران؟

بڑھتی ہوئی بت پرستی کا کچھ اس طرح قلع قمع کیا کہ بت پرستوں نے انہیں آگ کے بڑے الاؤ میں ڈال کر جلانا چاہا پھر حکمت خداوندی جوش میں آئی اور اسی آگ کو گل و گلزار بنا دیا۔ یہ منظر دیکھ کر سب بت پرست حیران رہ گئے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میرا رب صرف ایک ہے، جو آسمان زمین اور پوری کائنات سمیت زندگی اور موت کا بھی مالک ہے۔ صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ امام الانبیائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جب کائنات عالم میں جلوہ افروز ہوئی تو آپ کی تبلیغ کا پہلا اور بنیادی نقطہ بھی اللہ تعالیٰ کی توحید اور بت پرستی کا خاتمہ تھا۔ والد ین مغفرہ قریش کے عمائدین اور سربرآوردہ شخصیتیں آدمیوں کو جمع کر کے جناب ابوطالب کے پاس لایا اور ان سے کہا کہ آپ ہمارے سردار ہو، آپ ہمارے اور اپنے بھتیجے کے درمیان فیصلہ کردیں۔ جناب ابوطالب نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلا کر عرض کیا کہ یہ آپ کی قوم کے لوگ ہیں اور آپ سے صلح چاہتے ہیں، آپ ان کی طرف سے یک لخت انحراف نہ کیجئے۔ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ مجھ سے کیا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم اتنا چاہتے ہیں کہ آپ ہمیں اور 1947 ہمارے معبودوں کے ذکر کو چھوڑ دیجئے ہم آپ کے اور آپ کے رب کی ہرگوئی دریے نہ ہوں گے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا تم ایک کلمہ قبول کر سکتے ہو۔ ابوجہل نے کہا ایک کیا ہم دس کلمے قبول کر سکتے ہیں، امام الانبیاء ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو "لا الہ الا اللہ" اس پر وہ ڈھل اٹھ کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اتنی بڑی مخلوق کے لیے ایک اللہ کیسے کافی ہوسکتا ہے۔؟ امام الانبیاء ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی پوری دنیا میں پرچم اسلام بلند کرنے کی سعی و کاوش کی اور لوگوں کو خالق کائنات کی توحید کا درس دیا۔ سرزمین ہندوستان سے بت پرستی ختم کرنے کے لیے سلطان محمود غزنوی نے سترہ حملے کیے، سلطان شہاب الدین غوری کتنے ہی جنگجو مسلمان بت پرستی کے خاتمے کے لیے حملہ آور ہوتے رہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی نے بھی بت پرستی کے خاتمے کے لیے اپنی زندگی وقف کیے رکھی تاکہ ہندوستان میں رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا علم ہو اور وہ اپنے ہاتھوں سے تراشے ہوئے بتوں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جائیں۔ ان کی کوشش و کاوش کا ثمر یہ ہوا کہ ایک ہزار سال تک ہندوستان پر اسلام کا پرچم لہراتا رہا اور مسلمان حکمران یہاں تخت نشین رہے۔ پھر 1947 میں ہندوستان منقسم ہوا تو اس تقسیم کی بنیاد بھی دو قومی نظریہ پر رکھی گئی۔ تحریک پاکستان کے دوران گلی گلی محلہ محلہ ہر طرف یہی نعرہ گونجتا رہا "پاکستان کا مطلب کیا الا الہ الا اللہ" یہ وہ بنیاد تھی جس کے سبب پاکستان معرض وجود میں آیا۔ ہندوستان میں نریندر مودی کی فاشسٹ حکومت کے دوران مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا ہے ان کو مذہبی رسومات ادا کرنے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ بابری مسجد کے علاوہ بھی ہزاروں مساجد کو شہید کر کے وہاں مندر تعمیر کیے جا چکے ہیں۔ بھارتی عدالتیں بھی بت پرستی کی افزائش میں پیش پیش دکھائی دیتی ہیں۔ وادی کشمیر میں مسلمانوں کو مساجد میں عبادت سے روکنا ایک معمول بن چکا ہے۔ چند ماہ پہلے بارشوں کی وجہ سے ناردوں ایک پرانے مندر کو جزوی نقصان پہنچا تو بھارتی حکمرانوں نے آسمان سر پر اٹھا لیا اور بھارتی سپریم کورٹ نے اس کے حکومت اس کی مذمت کرتی لیکن ہمارے حکمرانوں کی جانب معذرت خواہانہ رویہ اختیار کیا گیا بلکہ اس مندر کی مرمت بھی پاکستانی قوم کے ٹیکسوں سے کردی گئی۔ اور تو اور عمران خان کے دور حکومت میں اسلام آباد میں بھی مندر بنانے کی کوشش کی گئی تھی۔ شاید بت پرستی کی حوصلہ افزائی کی وجہ ہے عمران خان پابند سلاسل ہیں۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ موت کے بھی دشمن ہونے والی زندگی کا آغاز ہوگا اور اس زندگی کے لیے تمام انسانوں بالخصوص مسلمانوں کو بت پرستی سے ہر ممکن بچنا چاہیے اور بت پرستی کو ہر طرح سے شکست کرنا ہوگا ورنہ آخرت میں جو سزا بت پرستوں کو ملے گی وہی سزا بت پرستی کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کا مقدر بنے گی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی خرافات سے محفوظ رکھے۔ آمین

غیر جانبدار الیکشن کمیشن اور شفاف انتخابات کی ضرورت!

ہمیشہ کے لئے دفن نہیں کر دیے جاتے جمہوریت کی یہ خستہ حال گاڑی پٹری پر نہیں چڑھ سکتی اگر ہمارے مقتدر رہنما واقعی اس نظام کے ساتھ مخلص ہیں تو انہیں لفظی شعبدہ بازیوں سے نکل کر ایک خودمختار غیر جانبدار الیکشن کمیشن کی تشکیل اور بنیادی انتخابی اصلاحات کی مٹی گوندھنا ہوگی ورنہ تاج و تخت کی اس رسہ کشی میں عوام کے حقوق کی پامالی کا یہ تماشہ یونہی چلتا رہے گا اور جمہوریت کا ناتواں پودا سوکھ کر کانٹا ہو جائے گا۔ پاکستان اس وقت تاریخ کے جس سیاسی معاشی اور انتظامی گورکھ دھندے میں پھنسا ہوا ہے اس کی ہولناک مثال ملک کی ستر سالہ تاریخ کے اوراق میں شاذ و نادر ہی ملتی ہے وفاقی دارالحکومت کی شاہراہوں اور ایوانوں میں روزانہ اقتدار کی شطرنج بچھتے مہرے چلے جاتے ہیں راتوں رات اتحاد بنتے اور ٹوٹتے ہیں اور نئے پیادوں کے رنگ محل تعمیر کیے جاتے ہیں مگر اس سیاسی بازی گری اور تماشے کے درمیان اگر کوئی واقعی پس رہا ہے تو وہ مفلوک الحال عام شہری ہے موجودہ فضا کی سچی تصویر صرف ایک جملے میں اتاری جا سکتی ہے کہ سیاست دانوں کو اپنی کرسی بچانے کی فکر ہے اور غریب کو دو وقت کی روٹی بچانے کی، سوچنے کا مقام یہ ہے کہ کیا اس ملک کے اصل مسائل بس یہی ہیں کہ کس کا بیانیہ معتبر ٹھہرا اور کس کا سیاسی مستقبل تاریکی سے محفوظ ہوا، سیاسی افق پر نگاہ دوڑائی جائے تو تلخی وشام طرازی اور عدم برداشت کا زہر رگ و پے میں سرایت کر چکا ہے اور پارلیمان، جو کبھی عوامی امنگوں کا مقدس اور معتبر ایوان ہوا کرتی تھی اب محض الزام تراشیوں دشنام طرازی اور ہنگامہ آرائی کا اکھاڑہ بن چکی ہے ایوزیشن کی راتیں حکومت گرانے کے خواب بنتے گزرتی ہیں تو حکومت کی تمام تر توانائیاں اپوزیشن کو دیوار سے لگانے کے نسخے تیار کرنے میں صرف ہو رہی ہیں اس سیاسی تصادم نے ریاستی اداروں کے وقار کو پامال اور ان کی کارکردگی کو معذور کر کے رکھ دیا ہے آئین کی بالادستی اور جمہوری اقتدار کے راگ اب محض تقریروں کی زینت ہیں جبکہ عملاً ہر فریق اپنے ذاتی اور گروہی مفادات کی فصیلیں اونچی کرنے کی جنگ میں مصروف ہے معاشی محاذ کا حال یہ ہے کہ ہوش ربا مہنگائی نے عام آدمی کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی ہے۔ بجلی کے خوفناک بلوں گیس کی گرانی ٹیکسوں اور پٹرول کی قیمتوں کے مسلسل تازیانوں نے متوسط اور غریب طبقے سے جینے کی رمق بھی چھین لی ہے سفید پوش طبقہ اپنی عزت نفس کی آخری رمق بچانے کی مسکتی ہوئی لڑائی لڑ رہا ہے معاشی حکیم جتنی مرضی تاویلات گھڑ لائیں اور ترقی کے اعداد و شمار کے جادوئی قلعے تعمیر کر دکھائیں حقیقت حال یہی رہے گی کہ جب تک ان دعووں کے ثمرات ایک عام شہری کے آنگن تک نہیں پہنچتے یہ تمام اعدادوشمار محض کاغذی پرزے پھرنے کے مترادف ہیں آئی ایم ایف کی جابرانہ شرائط اور بیرونی قرضوں کے طوق نے ملک کی معاشی خودمختاری پر جو سنگین سوالیہ نشان ثبت کر دیئے ہیں، اس کا سارا زہر صرف اور صرف غریب عوام کے حلق میں اتارا جا رہا ہے حکمرانوں اور سیاسی ناخداؤں کو یہ نوشتہ دیوار پڑھنا ہوگا کہ اب عوام کے صبر کا پیمانہ چھلکنے کے قریب ہے تاریخ کا یہ لاگ سبق ہے کہ جب معاشی ناہمواری اور سیاسی ناانصافی حد اعتدال سے گزر جائے تو عوامی غیظ و غضب پورے جمہوری ڈھانچے کو تنکے کی طرح بہا لے جاتا ہے آج ہماری نوجوان نسل مایوسی کے اندھیروں میں بھٹک رہی ہے ڈگریاں تھامے نوجوان سڑکوں پر خوار ہیں ہنرمند ہاتھ بیروزگاری کے ہاتھوں مجبور ہیں اس سیاسی و معاشی تباہی کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ہمارے مقتدر حلقے اب بھی اس بحران کو محض ایک سیاسی کھیل سمجھ کر تماشائی بنے بیٹھے ہیں حالانکہ یہ آگ اب ایوانوں کی دہلیز تک پہنچ چکی ہے اگر آج بھی ہوش کے ناخن نہ لیے گئے تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ایک غیر جانبدار، خودمختار اور طاقتور الیکشن کمیشن کا قیام عمل میں لایا جائے جو ایسے انتخابات کروائے جن پر کسی کو انگلی اٹھانے کی جرأت نہ ہو۔ ایسے انتخابات جن کے نتائج کو سب فریق بلا چون و چرا تسلیم کریں۔ ایسی پارلیمنٹ تشکیل دی جائے جو عوام کے حقیقی مسائل پر توجہ دے، ایسی حکومت بنے جو عوام کو جوابدہ ہو۔ اگر ہم نے آج بھی اس راستے کا انتخاب نہ کیا تو تاریخ ہمیں ایک ایسی قوم کے طور پر یاد رکھے گی جس نے اپنے ہاتھوں اپنی جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا۔ وقت کا فیصلہ یہی ہے کہ ہم ماضی کی غلطیوں کو دہرانے کے بجائے ان سے سیکھیں اور ایک ایسے نظام کی بنیاد رکھیں جو سب کے لیے قابل قبول ہو۔ یہی وقت کی پکار ہے اور یہی ہماری بقا کا واحد راستہ ہے۔

ندیم اختر ندیم

اقتدار کے جریفوں کا ایک چھت تلے بیٹھنا اور بغلیں جھانکنے کے اسی دیرینہ سوال کو دوبارہ ہوا کھڑا کیا ہے جس کا جواب پچھلی کئی دہائیوں سے تشنہ ہے بلاشبہ

ناصرہ عتیق

عالمی معاشی بے چینی اور توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے باعث پاکستان میں مہنگائی بڑھ سکتی ہے یہ بات انہوں نے لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (لمز) میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہائیگیرٹ میں بھی سنی گئی ہے۔ اس حوالے سے عدالت عالیہ کے جسٹس ملک جاوید اقبال وینس نے سرکاری ہسپتالوں میں عدم سہولیات درخواست پر حکم جاری کیا ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو خوارنہ کریں وہاں پر چپا سسٹم چار ہفتوں میں ختم کیا جائے، علاج کے عمل میں آسانی پیدا ہو، مریضوں کو پرچی کے حصول کیلئے لمبی قطاروں میں کھڑے ہونے کی زحمت نہ دی جائے۔ ایمرجنسی اور آؤٹ ڈور آنے والے مریضوں کو فوری طبی امداد دی جائے۔ عدالت نے طبی سہولتوں سے متعلق رپورٹ بھی طلب کرلی ہے۔ حکم میں واشگاف الفاظ میں کہا گیا ہے کہ مریضوں کے علاج سے پہلے رجسٹریشن کاؤنٹر سے پرچی لینے کی پابندی سے آزاد کیا جائے۔ حال ہی میں ایوان بالا کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران یہ عقدہ بھی کھل کر رہا کہ حکومت پٹرول اور ڈیزل کی فی لیٹر لیوی پر 80 روپے وصول کر رہی ہے اس سلسلے میں ایک سوال کے جواب میں وفاقی وزیر پٹرولیم پرویز ملک نے سینٹ کو بتایا کہ پٹرولیم مصنوعات پر آئی ایم ایف کی شرط کے مطابق 80 روپے فی لیٹر لیوی وصول کی جارہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان میں ہیسٹرریفائنریز پرپابندی ہونے کے باعث درآمدات پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ وزیر پٹرولیم نے ایک سوال پر وضاحت کی کہ پٹرول اور ڈیزل دونوں پر 8080 روپے فی لیٹر لیوی وصول کی جاتی ہے، ابھی تک یہ بات صیغہ راز میں ہے کہ عوام کی حالت ناگفتہ بہ کے باوجود حکومت پٹرول کی مد میں 80 روپے فی لیٹر کے حساب سے لیوی وصول کر رہی ہے اس کی مجموعی مالیت اب تک کس قدر ہوچکی ہے اور اس کا مصرف کیا ہوتا رہا اور ہو رہا ہے اور اس مہنگائی میں ایسے ناروا بوجھ کو کہاں تک برداشت کرتے رہیں گے۔ عصر حاضر میں فضائے بسیط کے سرحدایسے ماحول میں اخبارات ہی کے ذریعے بڑے بڑے مژدے "جانفزا" سننے میں آ رہے ہیں، چند ہی یوم کی بات ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ ومحصولات محمد اورنگزیب نے اپنی طرف سے اہل وطن کو سنائی کہ

مژدہ جانفزاء

میں کون سی قباحتیں آڑے آ رہیں، کیونکہ ایسا نہ ہونے کی صورت میں یقیناً ملک بھر کے عوام کی کروڑوں سے عبارت اکثریت اقتصادی بدحالی کے بدترین دور کا شکار رہے گی۔ وجوہ کچھ بھی ہوں، مگر یہ بات اقتصادی مسائل میں گرفتار عوام کیلئے انتہائی اذیت کا باعث ہیں کہ ان غربت کے مارے بیمار لوگوں کو سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کی راہ میں مشکلات ومصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کی صدائے بازگشت لاہور کے پنجاب کی ایک اور کامیابی کا اعلان کیا گیا۔ ایک بیان میں کہا گیا کہ پنجاب میں 1 لاکھ 15 ہزار سے زائد افراد کو ڈینگی سے بچاؤ کی ویکسین لگائی گئی ہے۔ ڈینگی کے خلاف جنگ میں یہ بھی کہا گیا کہ 2 ہزار 500 سے زائد ڈینگی مریض صحت یاب ہوئے ہیں۔ ڈینگی کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی نرمی کی گنجائش نہیں، یہ ہماری پہلی ترجیح ہے، عوام کا اعتماد بحال کرنا ہوگا، کیونکہ جب لوگ ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں گے تو کامیابی کا راستہ ہموار ہوگا۔ اس سلسلے میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، ہر علاقے کے ایس ایچ او اور مقامی نمائندین کے درمیان براہ راست رابطہ ہوتا ہے، اسی لیے پولیس عوام کے ساتھ روابط مضبوط بنانے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے میں بنیادی کردار ادا کرسکتی ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سکیورٹی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، شہریوں کو یقین ہونا چاہیے کہ ان کے بچے سکول، کالج اور کھیل کے میدانوں میں جائیں تو محفوظ واپس آئیں گے، اسی طرح کاروبار اور ملازمت کے لیے جانے والے افراد بھی خیریت سے گھروں کو لوٹیں گے۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کے نوجوانوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف اور ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہم ایسے موڑ پر پہنچ چکے ہیں جہاں واپسی کی گنجائش نہیں اور شکست کو اپنی لغت سے نکالنا ہوگا، پاکستان کی تاریخ میں ہمارا ذکر اچھے الفاظ میں ہو اس کے لیے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

عوام کی ضروریات اور مریم نواز کی کارکردگی

ہمارے ملک کے عوام نے شاید کبھی اس بات پر غور ہی نہیں کیا کہ ریاست کیا ہوتی ہے اور ریاست و فرد کے درمیان حقوق و فرائض کا معاہدہ کیا ہوتا ہے، کسی بھی ریاست کے اندر ایک نظام ہوتا ہے، جس کے تحت ریاست عوام کی ضروریات کے مطابق کام کرتی ہے، لیکن پاکستان میں آج تک ایسا کوئی نظام تشکیل نہیں دیا جا سکا اور نہ ہی عوام نے اس کے لیے کبھی تحریک چلائی ہے، یہاں عوام فوری ریلیف چاہتے ہیں، ویسے بھی اس ملک میں ہر دور کے سیاست دانوں اور سول حکومتوں کے پاس وقت اور اختیارات محدود رہے ہیں، اس لیے وہ طویل المدتی منصوبہ بندی کے بجائے اپنی سیاسی بقا پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ پنجاب ہے، اس صوبے کا جو بھی وزیر اعلیٰ بنا، اس نے عوام کے سامنے بڑے بڑے دعوے کیے اور کچھ مقبول اقدامات بھی، مگر عوام کے مسائل بڑھتے ہی گئے، آج بھی بہت سے مسائل موجود ہیں، جن میں سب سے بڑا مسئلہ روزگار اور معاشی تحفظ کا ہے، نجی شعبے میں نوکریاں ہیں بھی کم ہیں، ہر حکومت نوجوانوں کو لیپ ٹاپ دینے کی بات کرتی ہے، کتنے ہی نوجوان اس کے چکر میں پڑ کر اپنا وقت برباد کر چکے ہیں، کتنے ہی لیپ ٹاپ کو ہم نے ردی میں بکتے دیکھا ہے، کتنے ہی لیپ ٹاپ ایسے ہیں، جو کبھی استعمال ہی نہیں ہوئے، کتنے ہی لیپ ٹاپ ایسے ہیں، جو کبھی آن ہی نہیں ہوئے، کتنے ہی لیپ ٹاپ ایسے ہیں، جو کبھی چارج ہی نہیں ہوئے، کتنے ہی لیپ ٹاپ ایسے ہیں، جو کبھی چلے ہی نہیں، کتنے ہی لیپ ٹاپ ایسے ہیں، جو کبھی کھلے ہی نہیں، کتنے ہی لیپ ٹاپ ایسے ہیں، جو کبھی بند ہی نہیں ہوئے، کتنے ہی لیپ ٹاپ ایسے ہیں، جو کبھی بیٹری ہی نہیں لگی، کتنے ہی لیپ ٹاپ ایسے ہیں، جو کبھی ڈبے سے باہر ہی نہ

صفحہ 1

شناخت کا احساس دلایا، ہمارا کیا کردار ادا کیا۔ یوم الشہداء 9 نومبر 2026ء کے موقع پر ہم اپنے پیغام میں ڈیرہ عظیم کے عظیم فلاسفر شاعر اور مفکر علامہ اقبال کی 150 ویں سالگرہ کے حوالے سے بھی بات کریں گے۔ علامہ اقبال اعلیٰ درجہ کے مفکر، فلسفی اور شاعر تھے۔ جن کے افکار نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کی ذہنی تشکیل کی اہم بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی خودداری کا تقاضا ہے کہ پاکستان اپنے فیصلے کرنے کی صلاحیت کو بحال کرے۔ پاکستان اپنی پالیسیوں کو فوری طور پر واپس لے اور ہم اپنی سرزمین کسی بھی دہشت گرد تنظیم کو استعمال نہیں ہونے دیں گے۔